سوال

(28) رمضان مبارک کے مہینے میں چوبیس کلاک کا روزہ رکھنا درست ہے یا نہیں ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رمضان مبارک کے مہینے میں چوبیس کلاک کا روزہ رکھنا درست ہے یا نہیں؟ اس کی تفصیل یہ ہے کہ مغرب کے بعد کھانا کھاتے ہیں، اور سو جاتے ہیں، سحری کرتے نہیں صبح کو کام کاج کرتے ہیں، اور روزہ دار کے موافق رہتے ہیں۔ مغرب ہو تو پھر کھانا کھاتے ہیں۔ ایسے بھوکے رہنے سے روزہ ہوتا ہے یا نہیں؟ (میاں حسین پٹیل)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسے لوگ اگر روزہ کی نیت نہ کرے، اس کا روزہ نہیں ہوگا۔ (۲۲ ذی قعدہ ۳۹ھ)

شرفیہ :

سحری نہ کھانا حدیث نبوی ((تسحروا فان فی السحور برکة)) اور حدیث ((فصل ما بین صیامنا وصیام اهل الکتاب اکلة السحر)) رواہ مسلم کے خلاف ہے۔ ۱۲ (ابو سعید شرف الدین دہلوی) (فتاویٰ ثنائیہ جلد، ص ۴۳۱)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 06 ص 104